REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

۹ محرم ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱

جلد ۴۵/۱۰ ۔ ۱۷ ظہور ۱۳۳۵ ہش ۔ ۱۷ اگست ۱۹۵۶ء ۔ نمبر ۱۹۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ اگست ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج بھی جابہ سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۶ اگست ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل کچھ وقت کے لئے حرارت ہوگئی تھی اور رات کچھ گھبراہٹ میں گذری ۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

محترم ڈاکٹر غلام غوث صاحب کل لاہور سے بخیریت واپس تشریف لے آئے ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے اپریشن کے بغیر ہی پیشاب آنا شروع ہوگیا ہے ۔ اور صحت روبہ اصلاح [illegible]

رکھیں۔ ۲۴

ولادت باسعادت

ربوہ ۱۶ اگست ۔ یہ خبر جماعت میں بہت خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی چھوٹی صاحبزادی محترمہ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ (اہلیہ مکرم سید محمد احمد صاحب) کو اللہ تعالیٰ نے دو توام لڑکے عطا فرمائے ہیں نومولود بچے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے نواسے ہیں ہم جماعت کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں بالخصوص اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام دیگر افراد کی خدمت میں بالعموم مبارکباد عرض کرتے ہیں ۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو عمر پانے والے اور خادم دین بنائے ۔ الخیر حسنات دارین سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

۲۴ ۔ محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کئی دنوں سے ضعف قلب کی وجہ سے بیمار ہیں بخار بھی ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بہت کمزوری ہوگئی ہے ۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

پاک و ہند کے لئے براہ راست ٹکٹ

کراچی ۱۵ اگست ۔ پاکستان اور ہندوستان کی حکومتیں دونوں ملکوں کے درمیان براہ راست ٹکٹ جاری کرنے کے مسئلہ پر متفق ہوگئی ہیں اب دونوں ملکوں کے نمائندوں کی عنقریب ایک کانفرنس ہوگی جس میں براہ راست ٹکٹ کے لئے ملکوں کے اجراء کی تفاصیل پر غور کیا جائے گا۔

نہر سویز کے متعلق ۲۲ ممالک کے نمائندوں کی کانفرنس آج لنڈن میں شروع ہو رہی ہے

کرنل ناصر نہر سویز پر کسی بین الاقوامی ادارہ کے کنٹرول کو ہرگز تسلیم نہیں کریں گے ۔ (وزیر خارجہ پاکستان)

مغربی طاقتیں مصر کو الٹی میٹم دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتیں (ڈلس)

لنڈن ۱۶ اگست ۔ نہر سویز کے متعلق ۲۲ ممالک کے نمائندوں پر مشتمل کانفرنس آج یہاں شروع ہو رہی ہے ۔ کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ حمید الحق چوہدری کریں گے ۔ پاکستان کے وزیر خارجہ نے جو کل یہاں پہونچے ہیں قاہرہ میں مصر کے صدر کرنل ناصر سے بھی ملاقات کی ۔

آپ نے بتایا کہ کرنل ناصر ایسے بین الاقوامی ادارے کے قیام کو منظور کرلیں گے ۔ جو نہر سویز کے متعلق مصر کو مناسب مشورہ دے سکے ۔ لیکن وہ نہر سویز کو کسی بین الاقوامی ادارے کے کنٹرول میں دینے کے لئے تیار نہیں ہیں ۔ کیونکہ وہ نہر کو قومی ملکیت قرار دینا مصر کا جائز حق سمجھتے ہیں جس سے وہ کسی صورت میں بھی دستبردار ہونے کے لئے تیار نہیں۔

پاکستان کے وزیر خارجہ نے پاکستان کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان نہر سویز کے مسئلہ کا ایسا پرامن حل تلاش کرنے کا متمنی ہے جو مصر سمیت سب کے لئے قابل قبول ہو۔

انڈونیشیا کے وزیر خارجہ نے جو کل ہی یہاں پہونچے ہیں ایک بیان میں کہا ۔ لنڈن کانفرنس میں اگر طاقت استعمال کرنے کی دھمکی دی گئی تو حالات اور زیادہ خراب ہو جائیں گے

ادھر روس کے وزیر خارجہ نے کل امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سے ملاقات کی ۔ مسٹر ڈلس نے روسی وزیر خارجہ کو یقین دلایا کہ مغربی طاقتیں مصر کو الٹی میٹم دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتیں ۔ صدر ناصر کے ایک خاص مشیر بھی کل قاہرہ سے یہاں پہونچے ۔

م انہوں نے بتایا کہ وہ ایک مصری حیثیت سے کانفرنس کی کارروائی دیکھیں گے ۔ اور اس کی رپورٹ صدر ناصر کو بھیجیں گے ۔

فرانس کے وزیر خارجہ نے بتایا ہے کہ وہ اپنی حکومت کی طرف سے کوئی معین تجاویز لیکر کانفرنس میں شریک نہیں ہوں گے ۔

ظفروال کے قریب پانی کی سطح انتہائی بلند ہوگئی

شکر گڑھ کے متعدد دیہات زیر آب ہو گئے

لاہور شیخوپورہ روڈ اور لاہور سرگودھا روڈ زیر آب ہے

لاہور ۱۶ اگست ۔ مغربی پاکستان میں سیلاب کے متعلق تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کی ملیاری نہر کے قریب ایک اور انتہائی خطرناک شگاف ہوگیا ہے ۔ جس کی وجہ سے پانی وسیع رقبہ میں پھیل گیا ہے ۔ ضلع سیالکوٹ میں ظفروال کے قریب پانی کی سطح اتنی بلند ہوچکی ہے کہ جس کی نظیر نہیں ملتی ۔ تحصیل شکر گڑھ کے بہت سے دیہات بری طرح پانی کی لپیٹ میں آگئے ہیں ۔ لاہور شیخوپورہ روڈ کے بعض مقامات پر دو دو فٹ پانی بہہ رہا ہے ۔ لاہور سرگودھا روڈ کے میل ۸۶ پر بھی کافی پانی ہے ۔

ترکی کو کرنل ناصر کی تجویز کی حمایت کرنے کا مشورہ

انقرہ ۱۶ اگست کل یہاں صدر لبنان کی طرف سے ایک خط ترکی کے صدر کے نام موصول ہوا ۔ معلوم ہوا ہے کہ اس خط میں صدر لبنان نے ترکی پر زور دیا ہے کہ وہ نہر سویز کے متعلق کرنل ناصر کی تجویز کی حمایت کرے ۔ واضح رہے کہ کرنل ناصر نے اپنی تجویز میں ۴۵ ممالک پر مشتمل ایک بین الاقوامی کانفرنس بلانے کا مشورہ دیا ہے ۔

پاکستان اور چیکوسلوویکیہ کے درمیان تجارتی معاہدہ

کراچی ۱۶ اگست ۔ پاکستان اور چیکوسلوویکیہ کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہوگئے ہیں ۔ یہ معاہدہ ۱۵ اگست سے ایک سال کے لئے نافذ العمل ہوگا ۔

غذائی کنٹرول آرڈیننس ناجائز قرار دے دیا گیا

ڈھاکہ ۱۶ اگست ۔ ڈھاکہ ہائی کورٹ کے ایک خاص بنچ مشتمل بر جسٹس ایم ۔ اے اصفہانی اور جسٹس ایس ایم مرشد نے آج مشرقی پاکستان کے غذائی کنٹرول ونقل وحرکت کے آرڈیننس ۱۲ مجریہ ۱۹۵۶ء کو آئین کے خلاف قرار دیا ہے ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کراکر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ر اگست ۵۶ء

امن و صلح جماعت احمدیہ کا جزو ایمان ہے

بعض مخالف احمدیت اخبارات فتنہ منافقین سے ناجائز فائدہ اٹھا کر جماعت کو کئی طریقوں سے نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جیسا کہ روزنامہ نوائے پاکستان لاہور، روزنامہ کوہستان راولپنڈی، ہفت روزہ پیغام صلح لاہور ہفت روزہ ایشیا لاہور اور ہفت روزہ المنیر لائل پور کی تحریروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ مخالفین احمدیت منافقین کو شہ دے رہے ہیں۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ ان کو اشتعال انگیز حرکات پر اکسائیں۔

جماعت احمدیہ کا ہمیشہ سے یہ اصول ہے۔ بلکہ اس کے ایمان کا جزو ہے۔ کہ اس کے ارکان امن و صلح کی فضا کو ہرگز مکدر نہیں ہونے دیتے۔ اور قانون کو کبھی ہاتھ میں نہیں لیتے۔ جیسا کہ گذشتہ فسادات پنجاب میں جماعت نے امن و صلح کا عظیم نمونہ قائم کر کے دکھا دیا ہے۔ یہاں تک کہ حکام نظم و نسق کو بھی اس کا اعتراف صاف الفاظ میں کرنا پڑا۔ یہی نہیں بلکہ حکومت کو تجربہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ ایسے مواقع پر نہایت صبر و تحمل سے کام لیتی ہے۔ اور تکالیف اٹھا کر بھی پرامن رہتی ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے۔ کہ اب بھی جماعت کا ہر فرد بے حد محتاط رہے گا۔ اور کوئی حرکت ایسی نہیں کرے گا۔ جس میں قانونی خلاف ورزی کا ذرا بھی شائبہ پایا جاتا ہو۔ اور اپنے اصول امن و صلح جوئی کو کسی حالت میں نہیں چھوڑیگا۔ خواہ اسے کتنا اشتعال ہی کیوں نہ دلایا جائے۔ جو احمدی ایسا نہیں کرتا۔ وہ گویا مخالفین کی مدد کرتا ہے۔ اور جماعت کا دشمن ہے۔

ہمیں منافقین کی ذات سے غرض نہیں اور اگر ہمارے روبرو انہیں کوئی دوسرا بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا۔ تو انشاء اللہ ہم ان کی حفاظت کریں گے۔ ہمیں صرف ان کے اصولوں سے اختلاف ہے۔ کیونکہ ان کے اصول جماعت میں انتشار پھیلانے کا باعث ہیں۔ اس لئے جماعت کو اس کی اطلاع ہونا ضروری تھی۔ تاکہ ان کے شر سے جماعت کی سالمیت کو بچایا جائے۔ ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ کوئی بات بھی ایسی منہ سے نہ نکالے۔ جس سے امن عامہ پر زد پڑتی ہو۔

مشنری سکول اور اسلامی تعلیم

معاصر ہفت روزہ ایشیا اپنی اشاعت مورخہ ۷ر اگست ۱۹۵۶ء میں "مشنری تعلیمی ادارے" کے زیر عنوان رقمطراز ہے۔

"پچھلے دنوں خبر آئی تھی۔ کہ مصر کے غیر ملکی مشنوں کے اسکولوں میں صرف عیسائی مذہب کی تعلیم دی جاتی تھی۔ ان میں ۱۴ ہزار مسلمان طلباء پڑھتے تھے۔ جو مسیحی تعلیم کا نشانہ بنائے جا رہے تھے۔ حکومت مصر نے حکم دیا۔ کہ مسلمان طلباء کو قرآن مجید کی تعلیم دی جائے۔ اگر وہ اس کی تعمیل نہیں کریں گے۔ تو ان کو بند کر دیا جائیگا۔ اس پر عیسائی مشنوں میں اضطراب کا پیدا ہونا لازمی تھا۔ تاہم صرف ۱۴ اداروں نے قرآن مجید کی تعلیم کا انتظام کیا۔ مصری پریس نے جہاں حکومت کے اقدام کی تحسین کی ہے۔ ادر ساتھ ہی یہ الزام لگایا ہے۔ کہ یہ مشن بیرونی سامراج کے اغراض و مقاصد کی تبلیغ کے ذریعہ ہیں۔ طلباء کو یہ ایسی تعلیم دیتے ہیں۔ کہ وہ فارغ ہونے کے بعد اپنی تہذیب و تاریخ پر فخر کرنے کی بجائے غیر ملکیوں سے مرعوب ہو کر سامراج کا خدمتگار بن جاتے ہیں۔ پاکستان میں مسیحی مشنوں کے اسکولوں میں اب تک بائیبل کی تعلیم لازمی ہے۔ اور قرآن و حدیث کی تعلیم مفقود۔ حالانکہ ان میں مسلمان بچے ہزاروں کی تعداد میں تعلیم پا رہے ہیں۔

محکمہ تعلیم کو اس خرابی کا جائزہ لے کر اس کی اصلاح کرنی چاہیئے۔ یہ ضروری نہیں۔ کہ ہم خود نقصان اٹھا کر ہی عبرت حاصل کریں۔ ہمیں دوسرے ملکوں کے تجربوں سے بھی فائدہ اٹھانا چاہیئے۔" (ہفت روزہ ایشیا لاہور مورخہ ۷ر اگست ۱۹۵۶ء)

یہ درست ہے۔ کہ عیسائی سکولوں میں پڑھنے والے مسلمان طلباء ایک حد تک مغربیت کے ضرور شکار ہو جاتے ہیں۔ اور اسلام سے نابلد رہتے ہیں۔ کیونکہ ان سکولوں میں مسلمانوں کے لئے اسلام کی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ مصر میں مشن اسکولوں کے متعلق جو اقدام کیا گیا ہے۔ وہ بالکل درست ہے۔ مشنری اداروں کا یہ موقف کہ اگر وہ اسلام کی تعلیم دیں۔ تو ان کے مشن کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ کسی طرح قابل پذیرائی نہیں سمجھا جا سکتا۔ جو طلباء انجیل وغیرہ پڑھنا چاہیں۔ ان کے لئے اس کا انتظام وہ کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ طریق درست نہیں ہے۔ کہ مسلمان طلباء کے لئے اسلامی تعلیم کا انتظام نہ کیا جائے۔ دوسروں کو اس طرح انجیل پڑھانا بھی ایک قسم کا جبر ہی ہے۔ طلباء جو دوسرے سکولوں میں نہیں جا سکتے۔ اور مجبوراً مشن سکولوں میں داخلہ لیتے ہیں۔ ان کی اس پوزیشن کا ناجائز فائدہ مشنوں کو نہیں اٹھانا چاہیئے۔

الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک تقریر شائع کر چکے ہیں۔ جو آپ نے تعلیم الاسلام کالج میں فرمائی تھی۔ تعلیم الاسلام کالج میں بہت سے غیر احمدی طلباء بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ حضور نے انہیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ ان کو یہاں اپنے عقائد کے مطابق عمل کرنے کی نہ صرف کھلی اجازت ہے۔ بلکہ ہم ان سے یہ امید رکھتے ہیں۔ کہ وہ اپنے عقائد کے مطابق اسلام کے اصولوں پر عمل کریں۔ بلکہ حضور نے یہاں تک بھی فرمایا۔ کہ اگر کوئی شخص انہیں اپنے عقائد کے مطابق عمل کرنے کے راستہ میں حائل ہو۔ تو وہ اس کی شکایت میرے پاس کریں۔

اسی طرح حضور نے ہر مذہب کے پیرو کو اپنے اپنے مذہب کے مطابق عمل کرنے کی نصیحت فرمائی۔ یہاں تک کہ آپ نے دہریہ خیالات کے لوگوں پر بھی سوا اس کے کوئی پابندی نہیں لگائی۔ کہ وہ کسی نہ کسی اخلاقی کوڈ کی پابندی ضرور کریں۔ کیونکہ اس کے بغیر کالج کے نظم و نسق میں دقتیں پیدا ہوتی ہیں۔

غیر احمدی مسلمانوں اور احمدی مسلمانوں کے اخلاقی کوڈ میں کوئی فرق نہیں۔ کیونکہ دونوں قرآن کریم اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مانتے ہیں۔ بعض نظری باتوں میں مختلف تاویلوں کی وجہ سے کچھ اختلاف ہے۔ لیکن جہاں تک عمل کا تعلق ہے۔ چند فقہی باتوں کے سوا کوئی اختلاف نہیں۔ اور وہ بھی ہماری نظر میں دراصل اختلاف نہیں۔ کیونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مثلاً نماز میں رفع یدین۔ آمین بالجہر وغیرہ تفریقوں کو اس لحاظ سے غیر ضروری قرار دیا ہے۔ کہ جس شخص کے نزدیک کوئی طریق ثابت ہو۔ وہ اسی کے مطابق عمل کرے۔ تو اس کی نماز ہو جاتی ہے۔ جماعت کے اندر بھی اس اختلاف کی اجازت ہے۔ یہ اور بات ہے۔ کہ ایک احمدی اسی طریق کو پسند کرتا ہے۔ جس طریق پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک یہ حرکات ثابت ہیں۔ اور آپ اس پر عمل فرماتے رہے۔

اس کے باوجود تعلیم الاسلام کالج میں غیر احمدیوں کو پوری پوری آزادی حاصل ہے۔ کہ وہ جس طریق پر چاہیں۔ الگ نماز پڑھیں۔ جس کو چاہیں اپنا امام الصلوٰۃ بنائیں۔ البتہ اس بات پر زور دیا جاتا ہے۔ کہ وہ نماز ضرور ادا کریں۔ اور دیگر اسلامی اخلاق کی پابندی بھی کریں۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔

اس طرح ہم چاہتے ہیں۔ کہ مشن سکولوں میں بھی نہ صرف آزادی ہو۔ کہ طلباء اپنے اپنے مذاہب کے مطابق عمل کریں۔ بلکہ انہیں ترغیب دی جائے۔ کہ وہ ضرور اپنے اپنے مذہب پر عمل کریں۔ انجیل پڑھانے کے ہم خلاف نہیں ہیں۔ لیکن مسلمان بچوں کے لئے ان کی مذہبی تعلیم اور اسلامی اخلاق سکھانے کا بندوبست بھی ضرور ہونا چاہیئے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ عیسائی مشن اپنے مذہب کی تبلیغ نہ کریں۔ لیکن ہمارا خیال ہے۔ کہ کسی دین کی تبلیغ میں جبر کا ذرا سا بھی شائبہ نہیں ہونا چاہیئے۔ مذہب انسانی زندگی کا ایک نہایت اہم بنیادی پہلو ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ جو مذہب بھی کوئی اختیار کرے۔ اپنے پورے شعور کے ساتھ اختیار کرے۔ اس میں کسی ترغیب و تحریص کا ہرگز پہلو نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ایسا ایمان جو کسی ترغیب و تحریص یا کسی ذرا سے بھی جبر سے پیدا ہوتا ہے۔ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔

جو مذاہب اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی تلقین کرتے ہیں۔ ان کے مبلغوں اور مشنریوں کو یہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسے ناقص ایمان کو جو کسی ترغیب و تحریص یا جبر سے پیدا کیا جائے ہرگز قبول نہیں کرتا۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ ایسے ایمان کی قیمت دو کوڑی بھی نہیں ہے۔ یہ بھی عام شکایت ہے۔ کہ عیسائی مشن اکثر بھولے بھالے طلباء اور عوام کو ترغیب و تحریص سے عیسائی بناتے ہیں۔ چاہیئے۔ کہ مشنری اس شکایت کا بھی تدارک کریں۔ اگر وہ یہاں اپنے خالص مذہب کی تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ تو انہیں کوئی نہیں روکتا۔ اسلام کا تو صاف اعلان ہے:۔

ھاتوا برھانکم ان کنتم صادقین۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

152

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

مخلصین جماعت کے خطوط

قاضی عبدالحمید صاحب اسلم آف فیض اللہ چک لکھتے ہیں:۔

بخدمت اقدس حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میرے پیارے آقا اللہ تعالیٰ آپ کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ اور کبھی بھی آپ کو ذہنی جسمانی ذرہ سی بھی تکلیف نہ پہونچے۔ میں تو بچپن سے ہی آپ کی زندگی کے لئے دعاگو رہتا ہوں۔ اور خواہش رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس خلیفہ کی زندگی میں ہی موت دے دے۔ کیونکہ میرا احساس دل تیسری خلافت دیکھنے کے قابل ہی نہیں۔ منافقین کی کارروائی سے دل سخت دکھی ہے اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ میں تمام زندگی آپ کا غلام ہوں اور اسی پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ اور اسی میں اپنی نجات سمجھتا ہوں۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے اور دین و دنیا میں کامیاب و کامران کرے۔ آمین والسلام حضور کا ادنیٰ غلام

خاکسار قاضی عبدالحمید اسلم ولد قاضی کریم اللہ صاحب مرحوم آف فیض اللہ چک

خواب

قریشی محمد حنیف صاحب قمر لائل پور سے لکھتے ہیں:۔

بحضور حضرت سیدنا و اماما امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

حضور میں نے تین چار یوم قبل خواب دیکھا ہے کہ ایک موٹا چوہا ایک درخت کے اوپر دوڑ رہا ہے۔ مگر میں نے اس کا یہ دوڑنا خطرناک سمجھ کر پکڑ لیا ہے۔ اور اس نے کسی طرح مجھے زخمی کر دیا ہے۔ اور میرے بازو سے دو جگہوں سے خون کی دھاریں نکل رہی ہیں۔ مگر میں نے اپنی کچھ پرواہ نہ کر کے اس کو قابو کر لیا ہے۔ اور وہ بھی زخمی ہو گیا ہے۔ اور بھاگ نکلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مگر میں نے لوگوں کے سامنے اس کو کہا کہ اب تو کہاں بھاگ سکتا ہے۔ اسی طرح میں سے تابو گئے دیکھا کہ میرے دوستوں نے کسی طریقہ سے میرا خون بند کر دیا۔ اور مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ پھر میں بیدار ہو گیا اور بہت سوچتا رہا۔ کہ ایسا واقعہ کہاں اور کس طرح ہوگا۔ تو اب حضور کے پیغام کو الفضل میں پڑھ کر تعبیر معلوم ہوئی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ شجر پر یہ چوہے بھاگ دوڑ کر رہے ہیں۔ مگر ناکام رہیں گے اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے ہر شریر کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور صحت کامل بخشے۔

اللہ تعالیٰ نے حضور کو مثیل مسیح بنایا ہے۔ اس لئے نشانات اور فتوحات بھی ایسی ہی صادر ہوں گی۔ مجھے ایسے حوالوں سے ہمیشہ ہی ایک سرور حاصل ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے۔

"اس مسیح کو بھی یاد رکھو جو اس عاجز کی ذریت میں سے ہے جس کا نام ابن مریم بھی رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اس عاجز کو براہین احمدیہ میں مریم کے نام سے بھی پکارا ہے"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۱۶۴)

اس ایک حوالہ سے ہی ہمارے ایمان مضبوط ہو جاتے ہیں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

حضور کا غلام قریشی محمد حنیف قمر سکرٹری ارشاد و اصلاح لائل پور

خواب

مبشر احمد صاحب پسر چوہدری حسین خان صاحب لکھتے ہیں:۔

سیدنا و مولانا حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم سب حضور کو اپنی کامل وفاداری کا یقین دلاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ حضور کو ہمیشہ کے لئے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما کر عرصہ دراز تک حضور کا مبارک سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

خاکسار نے چند دن ہوئے ایک خواب دیکھا تھا۔ وہ بھی حضور اقدس کی خدمت میں عرض کرتے ہوئے خاکسار دعا کے لئے درخواست کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمیں اسلام اور احمدیت کی سچی خدمت کرنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمیں اس امر کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم حضور کے ہر ارشاد کی اول وقت میں دل و جان سے تعمیل کر سکیں۔ آمین یا رب العالمین

خواب میں خاکسار نے قادیان کا نظارہ دیکھا۔ جلسہ سالانہ کے دن ہیں۔ حضور کی تقریر شروع ہونے والی ہے۔ جلسہ گاہ پرانی جگہ پر ہی ہے۔ لیکن پہلے کی نسبت بہت بڑی ہے۔ گراؤنڈ کی چاروں اطراف کے ساتھ ساتھ جلسہ گاہ کی گیلریاں بھی ہوئی ہیں۔ حتیٰ کہ اکثر دوست چاروں طرف سڑکوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ سامعین کی آمد جاری ہے۔ اس اثناء میں حضور تشریف لاتے ہیں حضور کے تشریف لانے پر ہلکی ہلکی بارش شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن سب احباب اپنی اپنی جگہ پر بدستور بیٹھے ہیں۔ کوئی شخص بھی اپنی جگہ سے نہیں اٹھا۔ حضور پُر نور نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ "ایک لاکھ سے زائد دوست بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور ابھی سپیشل ٹرینیں آ رہی ہیں۔ اس سال تو مشکل سے گزارہ ہوگا۔ آئندہ سال کے لئے ہمیں جلسہ گاہ کے لئے کسی دوسرے بڑے کھلے میدان کا بندوبست کرنا پڑے گا۔

خاکسار کا یقین ہے کہ حضور کے عہد مبارک میں احمدیت نے جتنی ترقی تا حال کی ہے۔ اس سے کئی گنا زیادہ حضور کے مبارک سایہ تلے ترقی کرے گی۔ انشاء اللہ العزیز

اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور برکات کا سلسلہ حضور پر ہمیشہ جاری رہے۔ آمین۔ خاکسار حضور کا ادنیٰ خادم

مبشر احمد ولد چوہدری حسین خان صاحب مرحوم سابق ٹیچر ٹی۔ آئی ہائی سکول قادیان

ضیاء الدین احمد صاحب قریشی لاہور سے تحریر فرماتے ہیں

سیدی حضرت خلیفۃ المسیح امیرالمومنین مصلح موعود مظہر الحق والعلا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بنام الٰہی

ضروری اعلان

از محترم ناظر صاحب امور عامہ

جیسا کہ دوستوں کو معلوم ہے آجکل منافقین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خلاف کئی قسم کی فتنہ پردازیوں سے کام لے رہے ہیں۔ اور وہ اپنی ریشہ دوانیوں سے سلسلہ کے نظام اور اس کے نقطۂ وحدت پر حملہ آور ہیں۔ ان نہایت ہی نازک ایام میں جماعت کے تمام دوستوں کو دعاؤں اور انابت الی اللہ سے کام لینا چاہیئے۔ اور خصوصیت سے اس امر کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ دشمن کی طرف سے خواہ انہیں اشتعال دلانے کے لئے کس قدر نازیبا حرکات کی جائیں اور خواہ کتنے ہی درشت اور ناروا جب کلمات استعمال کئے جائیں انہیں ہر حالت میں صبر سے کام لینا چاہیئے۔ اور ایسی تمام حرکات سے کلی اجتناب کرنا چاہیئے جو شریعت اور رائج الوقت قانون کے منافی ہوں۔ قرآن کریم نے مومنوں کو یہی نصیحت کی ہے۔ اور بتایا ہے کہ جب کفار کے نقش قدم پر چلنے والے منافق اور ظالم طبع لوگ ان سے خطاب کرتے اور انہیں اشتعال دلا کر اپنے ساتھ الجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو بجائے اس کے کہ وہ جوش میں آ کر صبر و ضبط کے دامن کو اپنے ہاتھ سے چھوڑ بیٹھیں۔ وہ خاموشی سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے واذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاما۔ جب جاہل ان سے خطاب کرتے ہیں۔ تو وہ انہیں سلام کہہ کر چلے جاتے ہیں۔ قرآن کریم کی یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہماری جماعت کے دوستوں کو ہمیشہ اپنے مدنظر رکھنی چاہیئے۔ اور اگر کوئی شخص انہیں اشتعال دلانے کی کوشش کرے۔ تو خواہ ان کا نفس انہیں کتنا ہی جواب دینے پر مجبور کرے۔ وہ صبر و ضبط کا نمونہ دکھائیں اور اعوذ پڑھ کر ایسی مجلس سے اٹھ آئیں اور صرف مرکز کو اطلاع دیں۔ یہ یقیناً ان کے لئے بابرکت ہوگا اللہ تعالیٰ خود مخالفین کے حملہ کا دفاع کرے گا۔ تمام جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے۔ کہ وہ یہ اعلان اپنی جماعت کے دوستوں کو بار بار سنا تے اور صبر و ضبط کی تلقین کرتے رہیں۔

کراچی کے نام جو پیغام حضور نے جاری فرمایا ہے۔ اور جو کہ الفضل مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا ہے۔ وہ میں نے پڑھ لیا ہے۔

اس بارہ میں مودبانہ عرض ہے۔ کہ میں انہی طالب علموں میں سے ایک ہوں جنہوں نے خلافت کے وقت ۱۹۱۴ء میں امداد کی تھی۔

اس وقت میرے والد صاحب شہر پٹیالہ کے کوتوال تھے۔ انہوں نے پٹیالہ کی جماعت کو بڑے اخلاص سے سنبھالا اور جو ایک دو کو ٹھوکر بھی لگی۔ ان کو کمال محنت اور جانفشانی سے سنبھال لیا۔

سو میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر یہ عہد کرتا ہوں کہ میں اپنے آخری سانس تک آپ کی وفاداری پر قائم رہوں گا۔

خاکسار ضیاء الدین احمد قریشی
ایڈووکیٹ۔ لاہور

منافقین کا غیر مبائعین سے تعلق

مکرم رشید احمد صاحب سیالکوٹی ایم۔ اے لاہور سے تحریر فرماتے ہیں:۔

میرے دل و جان سے پیارے آقا!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے آقا آپ کا سایہ ہم پر تادیر سلامت رہے اور جس طرح ہم حضور کے وجود مبارک سے ظہور قدسیہ اور نت نئے نشانات دیکھتے ہیں۔ جو کہ مومنوں کے ایمان کے بڑھانے کا موجب ہوتے ہیں۔ دیکھتے رہیں۔

سیدی! مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی ہے کہ "وہ بلا کا ذہین و فہیم ہوگا"۔ حضور نے منافقوں کے غیر مبائعین کے ساتھ تعلق کو جس طرح واضح فرمایا ہے۔ حالانکہ اس میں پیغامی جماعت کا بظاہر کوئی ذکر بھی نہیں تھا۔ واقعی اس سے پیشگوئی کے الفاظ کی لفظاً لفظاً تصدیق ہوتی ہے۔

سیدی! میں غلام رسول ۳۵ کو احمدی ہونے کی حیثیت سے جانتا ہوں اور وہ اس سال اعلیٰ ایم۔ اے (عربی) کا امتحان دے گا۔ کیونکہ میں خود بھی ایم۔ اے (عربی) ہوں۔ کئی ایک دفعہ اس سے احمدی ہونے کے باعث اور ایک ہی مضمون کے طالب علم ہونے کی حیثیت سے ملاقات ہوتی رہی ہے اور وہ ان گفتگو میں زیادہ ہماری گفتگو عام طور پر تعلیمی ہوتی تھی۔ مجھے کئی دفعہ اس نے بتایا تھا کہ وہ عربی مصری صاحب سے پڑھا کرتا ہے۔ اور خاص طور پر اس نے مجھے بتایا تھا۔ کہ ابن قتیبہ کی کتاب "الشعر والشعراء" کا کورس کا حصہ اس نے سارا انہیں سے پڑھ لیا ہے۔ سیدی میں اس وقت سوچا کرتا تھا کہ مصری صاحب تو پیغامی پارٹی کے ساتھ وابستہ ہیں۔ وہ غلام رسول چک ۳۵ کو مفت عربی کی کتابیں کیوں پڑھا رہے ہیں۔

سیدی! میں یہ حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ مجھ سے خود غلام رسول ۳۵ نے مصری صاحب سے پڑھنے کا ذکر کیا تھا اور ایک دفعہ نہیں بلکہ کئی دفعہ ذکر کیا تھا۔ بہر حال حضور کی عمیق نگاہوں نے اس سازش کا صحیح اندازہ لگایا ہے کہ ان منافقین گروہ کے پیچھے دراصل غیر مبائعین ہی ہیں۔

سیدی! مجھے امید ہے کہ مصلح موعود کی پیشگوئی کا یہ حصہ کہ "وہ مظفر و منصور ہوگا" خدا تعالیٰ ہمیں بچشم خود دیکھنے کا موقعہ عطا کرے گا اور اللہ تعالیٰ منافقین کے گروہ کو ان کے مقاصد میں ناکام کرے گا اور آپ ہی مظفر و منصور ہونگے۔

میرے پیارے آقا میری دلی تمنا ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے صحیح معنوں میں آپ کا ادنیٰ ترین خادم بننے کی توفیق دے۔ اور میں آخری سانس تک حضور کا وفادار غلام اور خادم رہوں۔

سیدی! میرے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے عہد میں قائم رہنے کی توفیق عطا کرے۔ اور میں حضور کی غلامی کو باعث فخر اور عزت سمجھتا ہوں۔

آپکا ادنیٰ ترین غلام
رشید احمد (سیالکوٹی) ایم اے

خواب کے ذریعے حضور کی صداقت کا علم

مکرم عبدالغفور صاحب سندھی کنری سے تحریر فرماتے ہیں

سیدی مولائی و آقائی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ــــ میں خداوند کریم کو حاضر و ناظر جان کر لکھتا ہوں۔ کہ میں حضور پر نور کی خلافت کو برحق ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہاموں کے مطابق حضور کو ہی المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی۔ نور ہی نور مظفر و منصور خدا تعالیٰ کے نور کو دنیا میں پھیلانے والا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے والا سمجھتا ہوں۔ اور حضور سے دلی عقیدت رکھتا ہوں۔ میں حضور پر نور کی خلافت حقہ کا خود تجربہ رکھتا ہوں کہ ۱۹۵۲ء میں جبکہ میں احمدی نہ ہوا تھا میں اللہ تعالیٰ سے حضور کے صحیح راستہ کی تلاش کے متعلق دعا کر کے سو گیا میں نے خواب میں ایک شخص سے پوچھا۔ کہ حضرت رسول اکرمؐ کے دربار میں جانے کے لئے کونسا راستہ ہے۔ اس شخص نے ایک کمرہ کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ وہاں جو آدمی سوٹی پکڑے کھڑا ہے۔ اس کے پاس جاؤ۔ وہ تم کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دربار تک لے جائے گا۔ دوسرا کوئی اس وقت نہیں لے جائے گا۔ میں اس کمرہ میں گیا۔ تو حضور کو سوٹی پکڑے دیکھا کہ ٹہل رہے ہیں۔ اور حضور پر نور نے مجھے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے دربار میں پہنچا دیا۔ اس خواب سے قبل میں نے حضور پر نور کو نہیں دیکھا تھا۔ یہ خواب میں اللہ تعالیٰ کو گواہ رکھ کر تحریر کر رہا ہوں۔ اس کے بعد میں ۱۹۵۲ء میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احمدیت میں داخل ہوا۔ حضور پر نور کی صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی زندگی کے لئے خدا تعالیٰ سے حضور دعا گو تا رہتا ہوں۔ حضور پر نور میرے لئے بھی دعا فرمادیں کہ وہ احمدیت اور خلافت کے ساتھ وابستگی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور کا ادنیٰ ترین خادم عبدالغفور
عفی عنہ سندھی

محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد اشرف صاحب مرحوم لکھتی ہیں۔

پیارے آقا اللہ تعالیٰ کے ہزاروں ہزار فضل آپ پر نازل ہوں آمین۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عاجزہ نے ۱۳ یا ۱۴ جولائی کی دوپہر کو ایک خواب دیکھا ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے ربوہ ہے اور جلسہ کے دن ہیں۔ ایک کھلی سڑک پر حضور گھوڑے پر سوار ہیں۔ گھوڑا بہت اچھلتا کودتا ہے۔ حضور نے گھوڑے کی لگام کو بڑے زور سے پکڑا ہوا ہے اور سیدھے بیٹھے ہوئے ہیں۔ گھوڑا بعض دفعہ زمین پر آنے لگتا ہے ویسے ایک آدمی نے بھی آگے سے اس کی جیسے لگام پکڑی ہوئی ہے۔ وہ بھی بڑی اچھی طرح گھوڑے کو تھامے ہوئے ہے۔ ایک دم معلوم ہوتا ہے۔ کہ سب لوگ بے قرار ہیں۔ اور حضور کی زیارت کرنے کے ازحد خواہشمند ہیں۔ حضور کی طرف سے اعلان ہوتا ہے کہ میں خود اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر سب لوگوں کو زیارت کا موقع دونگا سو حضور ایک اونچی جگہ سے ایک درخت کے پیچھے سے نمودار ہوتے ہیں۔ اور عاجزہ ایک کچی سڑک پر جو کہ بہت چوڑی ہے کھڑی ہے اور حضور کا چہرہ دیکھا ہے حضور کی اتنی اچھی صحت ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتی۔ حضور دعا کرتے کرتے نیچے اترے ہیں عاجزہ نے بھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے ہیں۔ اور اونچی آواز سے دعا کر رہی ہوں۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔ جاگنے کے بعد مجھے بے خوشی معلوم ہوتی اور کئی دن جب خواب کا نظارہ سامنے آتا۔ دل خوش ہو جاتا رہا۔

نیز حضور پر جن دنوں کسی شخص نے حملہ کیا تھا ان دنوں عاجزہ نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا تھا کہ اے مولا کریم میری عمر کے دس سال گھٹا کر دس سال حضور کی عمر بڑھا دے سو عاجزہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید رکھتی ہے کہ مولا کریم حضور کو لمبی عمر عطا فرمائے گا اور صحت بھی۔

خاکسارہ اہلیہ ڈاکٹر محمد اشرف مرحوم
عرف علیوال
والدہ میاں محمد افضل
ــــ پروفیسر منٹگمری ــــ

منافقت کا سر کچلنے کا حربہ

احباب کرام! اپنے مقدس آقا۔ اور پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغامات۔ اور خطبات کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنے سے آپ کے ہاتھ میں ایک۔ ایسا حربہ آجائے گا۔ جس سے آپ منافقت کا سر کچلنے میں بہت آسانی سے کامیاب ہو سکتے ہیں۔

اخبار الفضل آپ تک آپکے مقدس امام کے پیغامات اور خطبات پہنچانے کی خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ اس کی اشاعت بڑھا کر اپنا فرض ادا کیجئے۔

(مینیجر الفضل)

غیر مبائعین اور ووکنگ مشن

(از مکرم شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ مقیم لاہور)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ بیرون ممالک میں جو مشن قائم ہوئے ہیں۔ اور مساجد بنی ہیں۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے ایڈیٹر پیغام صلح نے لکھا ہے۔ کہ

"کیا میاں صاحب کا یہ کہنا صحیح ہے۔ کہ ہر ملک میں انہوں نے مبلغ بھجوائے۔ اور یورپ کی ہر مسجد انہوں نے بنائی؟ کیا برلن مسجد ان کی بنوائی ہوئی ہے۔ کیا ووکنگ مسجد انہوں نے بنوائی تھی۔ کیا ووکنگ مشن انہوں نے قائم کیا تھا؟ کیا یہ کہنا صحیح نہیں کہ ایک اکیلا ووکنگ مسلم مشن جو اپنی اہمیت اور عالمگیر اثر و اقتدار کے لحاظ سے میاں صاحب کے تمام مشنوں پر فائق ہے۔ ...... مولانا نور الدین رحمۃ اللہ علیہ کا وہ کارنامہ ہے۔ جو رہتی دنیا تک یادگار رہیگا۔"

اس تحریر میں ووکنگ مسجد اور ووکنگ مشن پر ایڈیٹر صاحب پیغام صلح نے خاص طور پر فخر کیا ہے۔ اور اسے آج محض حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے کام سے موازنہ کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی طرف منسوب کر دیا ہے۔ ورنہ اپنے اور پرائے سب جانتے ہیں۔ کہ اس سے قبل اہل پیغام نے کبھی بھی ووکنگ مسجد اور ووکنگ مشن کو حضرت خلیفہ اول رضؓ کی طرف منسوب نہیں کیا تھا۔ بلکہ اہل پیغام کا لٹریچر شاہد ہے۔ کہ وہ اسے ہمیشہ ہی خواجہ کمال الدین صاحب اور انجمن اشاعت اسلام کی طرف منسوب کیا کرتے تھے۔ لیکن اس مشن کی جو حقیقت ہے۔ وہ بھی سب پڑھے لکھے لوگوں پر عیاں ہے۔ کہ نہ تو ووکنگ مسجد انجمن اشاعت اسلام نے بنوائی۔ اور نہ ہی ووکنگ مشن کو انجمن اشاعت اسلام چلا رہی ہے۔ بلکہ غیر مبائعین کا اس مشن کو اپنی طرف منسوب کرنا بہت بڑا دھوکا ہے۔ اور اس کا مقصد سوائے اس کے کچھ نہیں۔ کہ سیدھے سادھے غیر مبائعین کی آنکھوں میں دھول ڈال کر اس مشن کی خاطر ان سے چندہ وصول کیا جائے۔ اور اپنی انجمن کے کارناموں میں اسے ایک اہم کارنامہ قرار دیا جائے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ جیسا کہ مسٹر عبد المجید امام مسجد ووکنگ نے حال ہی میں عید الاضحیہ کے موقعہ پر فرمایا۔ مسجد ووکنگ کو Dr Leitner نے ۱۸۸۹ء میں بعض بڑے بڑے مسلمانوں سے چندہ کر کے بنوایا تھا۔ باقی یہ بات بھی بالکل غلط ہے۔ کہ اسے انجمن اشاعت اسلام چلا رہی ہے۔ خود امام مسجد ووکنگ مسٹر عبد المجید نے اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ

"Mr Majid said that there was a prevalent wrong notion among people that the woking mission is something connected with the Ahmadiyya movement. He said that the Mosque and the Mission are entirely antonomous institutions and do not adhere to any denomination whatsoever. Theirs is a sect-less Islam and any one who believes in "La ilaha illallah Muhammed Rasulullah" is a Muslim for them and they do not go beyond that to determine whether a person is a Muslim or not. The only relation they have with the Ahmadiyya Anjuman ishaat islam of Lahore he said was that the Anjuman met the Bedget deficit of the Mission"

"Id supplement" The Pakistan Times July 19, 1956

ترجمہ:۔ مسٹر مجید نے کہا۔ کہ عام لوگوں میں یہ غلط خیال رائج ہو گیا ہے۔ کہ ووکنگ مشن جماعت احمدیہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ مسجد اور مشن دونوں آزاد ادارے ہیں۔ اور کسی فرقے کے ساتھ ان کا ہرگز الحاق نہیں ہے۔ ان کا تعلق تمام مسلم قوم کے ساتھ یکساں ہے۔ اور جو شخص بھی کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا قائل ہو۔ وہ ہمارے نزدیک مسلمان ہے۔ اور اس سے زیادہ ہمیں چھان بین کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ انجمن اشاعت اسلام کے ساتھ اس کا تعلق صرف اس قدر ہے۔ کہ اگر بجٹ میں کمی واقع ہو جائے۔ تو اسے انجمن پورا کر دیتی ہے۔ "(پاکستان ٹائمز ۱۹ جولائی ۱۹۵۶ء ضمیمہ عید)

اس وضاحت کی موجودگی میں ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کا فرض ہے۔ کہ یا تو مسٹر مجید کے بیان کو غلط قرار دے اور یا پھر آئندہ کے لئے عہد کرے کہ مسجد ووکنگ کو وہ اپنی انجمن کا کارنامہ شمار نہیں کرے گا۔ اور اگر یہ ان کا کارنامہ ہے۔ تو شاہی مسجد لاہور میں جو جمعہ اور عید کے لئے ایک بہت بڑا مجمع ہو جاتا ہے۔ وہ انجمن اشاعت اسلام کا کارنامہ کیوں نہیں؟ جب آپ اپنے عقاید کے لحاظ سے ہر مسجد میں حصہ دار بن سکتے ہیں۔ تو پھر تو تمام دنیا کی مساجد جن میں آپ کو نماز پڑھنے کا موقعہ ہے۔ اور ان کی تعمیر یا مرمت میں حصہ لینے کا موقعہ ہے۔ اپنی آپ اپنی انجمن کی طرف منسوب کر سکتے ہیں۔ صرف ووکنگ مسجد کو ہی آپ اپنی طرف کیوں منسوب کرتے ہیں؟ غالباً مدعی سست اور گواہ چست والی مثال اسی موقعہ کے لئے بنی ہے۔ امام مسجد ووکنگ تو یہ اعلان کرتے ہیں۔ کہ اس مسجد کا کسی فرقہ کے ساتھ تعلق نہیں۔ اور ایڈیٹر صاحب پیغام صلح اسے اپنا کارنامہ شمار کرتے ہیں۔ ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس طرح کے بے بنیاد دعووں سے آپ لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کی کوئی خدمت نہیں کر سکتے۔ بھلا جس مشن میں آپ لوگوں کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام لینا مشکل ہو۔ اس میں آپ حضور کے کام کو کیسے پیش کر سکتے ہیں؟

یقیناً یاد رکھیے۔ کہ آج اگر کسی شخص میں روحانی زندگی پیدا ہو سکتی ہے۔ تو امام الزمانؑ کے کارناموں کو پیش کرنے سے ہی پیدا ہو سکتی ہے۔

اب آیئے اپنے مشنوں کے مقابلہ میں ان مشنوں کو دیکھیے جن کی بنیاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ سے پڑی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ان مشنوں کے ساتھ تعلق رکھنے والا بچہ بچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفاء کے کارناموں سے واقف ہوگا۔ اور یہی تو ایک چیز ہے۔ جسے آج غیر مذاہب کے سامنے اسلام کی سچائی ثابت کرنے کے لئے پیش کیا جا سکتا ہے۔ ورنہ پرانے قصے تو تمام مذاہب کے لوگ پیش کرتے ہی رہتے ہیں۔ ہم نے تو دنیا کے سامنے آج یہ پیش کرنا ہے کہ اسلام کا شجرہ طیبہ ہر زمانے میں تازہ پھل دیتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ کا پھل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وجود باجود ہے۔ اللھم صل وسلم علیہ وعلیٰ

۳۰ ستمبر کو ہر جماعت میں تحریک جدید کا جلسہ کیا جائے

آپ کو معلوم ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پیش کر کے وکیل المال تحریک جدید کا دفتر توجہ دلاتا رہا ہے۔ کہ دفتر اول اور دفتر دوم کے وعدے احباب ۳۱ ؍ جولائی تک سو فی صدی ادا فرما دیں۔ چنانچہ اس پر جن احباب کرام نے اپنے وعدوں کو سو فی صدی پورا کیا۔ ان کے نام حضور کی خدمت میں پیش کرنے پر حضور سے دعا کی درخواست کی گئی۔ اور جن جماعتوں کے وعدے ساٹھ فی صدی یا اس سے اوپر ۳۱ جولائی تک ادا ہو چکے تھے۔ ان کے اچھا کام کرنے والے کارکنان کے نام بھی حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے۔

چونکہ ۳۱ ؍ جولائی کا وقت گذر چکا ہے۔ آپ اور آپ کی جماعت اپنے وعدوں کو سو فی صدی ادا نہیں کر سکی۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور وکیل المال تحریک جدید نے درخواست پیش کی۔ کہ حضور ایک معین دن کو تحریک جدید کا جلسہ کرنے کی منظوری عطا فرماویں۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہِ شفقت ہر جماعت میں جلسہ کرنے کی منظوری عطا فرماتے ہوئے فرمایا۔ کہ

"بے شک کریں۔ اس میں مجھ سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے۔"

لہٰذا تحریک جدید کے جلسہ کے لئے ۳۰ ؍ ستمبر اتوار کا دن مقرر کیا جاتا ہے۔ اس جلسہ کی سب سے بڑی غرض تحریک جدید کے وعدوں کا سو فی صدی پورا کرنا ہے۔ پس جماعتیں اور احباب اپنے وعدے ۳۰ ؍ ستمبر تک پورے کرنے کی ابھی سے پوری کوشش اور جدوجہد کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

منظوری عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

یہ منظوری تا اپریل ۵۹ء ہوگی۔ احباب نوٹ فرمالیں

نام	عہدہ	نام جماعت
۱۔ جناب عبدالرحمٰن صاحب عباسی	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ صوبہ ڈیرہ خیرپور
۲۔ ماسٹر غلام محمد صاحب	سیکرٹری مال و اصلاح و ارشاد	"
۳۔ ماسٹر عبدالسمیع صاحب	" تعلیم	"
۱۔ خواجہ عبدالعزیز صاحب آف ہڑساں	صدر	جماعت احمدیہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۲۔ میاں فقیر محمد صاحب آف چار کوٹ	سیکرٹری تعلیم	"
۳۔ ماسٹر بشیر احمد صاحب	" اصلاح ارشاد	"
۴۔ ماسٹر نور محمد صاحب	" امور عامہ و زراعت	"
۱۔ ملک فضل داد صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ خانپور ضلع جہلم
۲۔ حاجی عبدالرحمٰن صاحب	سیکرٹری مال	"
۳۔ ملک عبدالعزیز صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد و امام الصلوٰۃ	"
۱۔ الفتر جوڑیا خانصاحب	صدر	جماعت احمدیہ بسن باڑہ ضلع لاڑکانہ
۲۔ منشی محکم الدین صاحب	سیکرٹری مال	"
۳۔ محمد صدیق صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	"
۴۔ گل خانصاحب	سیکرٹری تعلیم	"
۵۔ گہنا خانصاحب	سیکرٹری امور عامہ	"
۶۔ اللہ دکھیو خانصاحب	سیکرٹری زراعت	"
۱۔ غلام محمد خانصاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	جماعت چاہ اسمٰعیل والا ضلع کوٹ جیب خان
۲۔ جلو خانصاحب	" مال	"
۱۔ سوموں فتح محمد خانصاحب	پریذیڈنٹ	چک ۲۸۵ / E.B ضلع منٹگمری
۲۔ چوہدری ناصر احمد خانصاحب محمود	سیکرٹری مال	"
۳۔ چوہدری بوٹے خانصاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	"
۱۔ چوہدری محمد اکرام اللہ صاحب	پریذیڈنٹ۔ امین	جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی
۲۔ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب	وائس پریذیڈنٹ	"
۳۔ چوہدری عبداللطیف صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	"
۴۔ چوہدری عبدالشکور صاحب	سیکرٹری امور عامہ	"
۵۔ قاضی شریف احمد صاحب	سیکرٹری مال	"
۶۔ ماسٹر علی محمد صاحب	سیکرٹری تعلیم	"
۷۔ ڈاکٹر عمر دین صاحب	آڈیٹر	"
۱۔ رائے محمد خانصاحب	پریذیڈنٹ	گھوڑے والا ڈاکخانہ شاہ نکڈر ضلع جھنگ
۲۔ نور محمد صاحب	سیکرٹری مال	"
۳۔ محمد مراد صاحب	امام الصلوٰۃ	"
۱۔ میر محمد ابراہیم صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ پسرور
۲۔ ماسٹر محمد شریف صاحب	سیکرٹری مال	"
۳۔ ابوالمبارک محمد عبداللہ صاحب	سیکرٹری تعلیم	"
ملک نذیر احمد صاحب	سیکرٹری امور عامہ	"
میاں بھاگ دین صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	"
عبدالغنی صاحب	جنرل سیکرٹری	"

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

تعمیر دفاتر و ہال انصاراللہ

ایک ایک سو روپیہ عطیہ کے وعدہ کنندگان

انصاراللہ مرکزیہ کے دفاتر اور ہال کی عمارت خدا کے فضل سے پوری سرعت سے تعمیر ہو رہی ہے۔ یہ فراخ اور مضبوط عمارت روپیہ ہی سے مکمل ہو سکتی ہے نائب صدر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تحریک پر بہت سے اراکین نے ایک ایک سو روپیہ عطیہ دینے کے وعدے بھجوائے تھے۔ اکثر دوستوں نے رقوم بھجوادی ہیں۔ لیکن ابھی کئی دوست ایسے بھی ہیں جن کی طرف سے رقوم نہیں آئیں ان کی یاددہانی کے لئے گذارش ہے کہ وہ اپنا وعدہ جلد پورا کریں۔ تاکہ کام میں کسی مرحلہ پر بھی روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے روک پیدا نہ ہو۔ جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے اور وہ ابھی تک اس نیک تحریک میں شامل نہیں ہوئے۔ وہ اب شامل ہو سکتے ہیں۔

قائد مال انصاراللہ مرکزیہ ربوہ

تقریری مقابلہ

شعبہ تعلیم مرکزیہ کے ماتحت ۶ ستمبر کو تقریری مقابلہ ہوگا۔ تقریر کا عنوان "برکات خلافت" ہوگا۔ ہر مقرر کو آٹھ سے دس منٹ تک تقریر کرنا ہوگی۔ اوّل اور دوئم آنے والے مقرر کو مرکز کی طرف سے انعام دیا جائے گا۔

یہ مقابلہ مسجد مبارک ربوہ میں ہوگا۔ ہر خادم اس میں حصہ لے سکتا ہے۔ لیکن حصہ لینے والے خدام پانچ ستمبر تک اپنے نام دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس کے بعد آنے والے نام کو مقابلہ میں شمولیت کی اجازت نہ ہوگی

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مضمون نویسی

شعبہ تعلیم کے ماتحت مضمون نویسی کا مقابلہ کروایا جا رہا ہے۔ مضمون کا عنوان ہوگا "جماعت احمدیہ میں خلافت کا قیام اور اس کی برکات" مضمون ۳۰ ستمبر تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔ اس کے بعد آنے والا مضمون قابل قبول نہ ہوگا۔ اوّل آنے والے مقالہ کو علاوہ شائع کرنے کے مرکز کی طرف سے مقالہ نویس کو انعام بھی دیا جائے گا۔ ہر خادم اس مقابلہ میں حصہ لے سکتا ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

(۱) میرے ماموں ناصر احمد صاحب کے ہاں خدا تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے

ادریس احمد شاہین ربوہ

(۲) مورخہ ۱۱ / ۵۹ کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر فرمائے۔ اور نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔

شیخ گلزار احمد سرگودھا

(۳) خداوند کریم نے مجھے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچہ کا نام منیر الدین رکھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

ظہور الدین گلی ممتاز سکول ۔ ہلال اشہر لاہور

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد میاں محمد دین صاحب تپ اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت عطا فرمائے۔

رشید احمد بٹ کنڈیارو ضلع نواب شاہ

(۲) میرا لڑکا ناصر احمد ظفر واقف زندگی ایف۔ اے انگلش کے امتحان ستمبر میں شامل ہو رہا ہے درویشان قادیان اور دوسرے احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے

محمد ابراہیم شاد احمدی جہلم

ربوہ میں برکات خلافت کے موضوع پر تقاریر

دارالرحمت غربی

ربوہ ۱۴ اگست بعد نماز مغرب محلہ دارالرحمت غربی میں زیر صدارت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد صاحب صدر نے اس جلسہ کی ضرورت بیان فرمائی۔ اس کے بعد مولوی قمر الدین صاحب نے آیۂ استخلاف سے ضرورت خلافت کو پیش کیا اور رسالہ الوصیت سے خلافت کی اہمیت پر حضرت مسیح موعود کا ارشاد پڑھ کر سنایا۔ اور کشتی نوح سے یہ بات پیش کی کہ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور منافقین کے فتنوں سے مسلمانوں کو خبردار کیا۔

اس کے بعد مولانا غلام باری صاحب سیف نے عہد مدینہ کا مضمون بیان فرمایا۔ اس کی ضرورت اور صحابہ کی قربانیاں بیان فرمائیں اور احباب جماعت کو یاد دہانی کرائی کہ خلافت کے دامن کے ساتھ وابستگی کس قدر برکات کا موجب ہے۔

ازاں بعد حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے برکات خلافت پر تقریر فرمائی۔ اور دعاؤں پر زور دیا۔ اس کے بعد مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے خلافت سے وابستگی اور کامل وفاداری پر تقریر فرمائی۔ اختتام جلسہ پر صاحب صدر مولانا ابوالعطاء صاحب نے خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات پر پر مغز تقریر فرمائی اور منافقین سے ہشیار رہنے کی تلقین فرمائی۔ بعد میں صدر محلہ ڈاکٹر فرزند علی صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور نمازوں اور دعاؤں پر زور دیتے ہوئے فتنہ پردازوں سے چوکس رہنے کے لئے احباب کو تاکید کی۔

(محمد سعید سیکرٹری امور عامہ دارالرحمت غربی)

دارالبرکات

مورخہ ۱۰/۸/۵۶ بعد نماز مغرب محلہ دارالبرکات کا ایک غیر معمولی اجلاس برکات خلافت کے موضوع پر زیر صدارت ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد صدر محلہ منعقد ہوا۔ محلہ کے جملہ انصار خدام اور اطفال سب حاضر ہو کر شامل جلسہ ہوئے صدر صاحب نے حضرت اقدس کا پیغام کراچی پڑھ کر سنایا۔ اور اس کے بعد مدینۃ والا عہد نامہ حاضرین جلسہ نے کھڑے ہو کر دہرایا۔

بعد ازاں مولوی عبدالغفور صاحب فاضل نے برکات خلافت حقہ پر مبسوط تقریر فرمائی اور خلافت ثانیہ کے معرکۃ الآرا کارنامے بیان فرمائے

آخر میں صاحب صدر نے اطاعت اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بعد دعا جلسہ برخواست کیا۔ (شیخ) جلال الدین سیکرٹری

پتہ جات مطلوب ہیں

اگر کسی دوست کو مندرجہ ذیل موصی کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو تحریر فرما کر مشکور فرمائیں۔ اگر موصی صاحبان متعلقہ اس اعلان کو خود پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ دفتر ہذا کو وصیت کے بارہ میں خط و کتابت کی ضرورت ہے۔

(۱) راجہ محمد اکرم صاحب گجراتی ولد بابو فضل الٰہی صاحب قوم راجپوت محلہ دارالرحمت قادیان وصیت نمبر ۷۷۵۴۔

(۲) حکیم بشیر محمد صاحب ولد حکیم شفقو صاحب قوم راولی ساکن روڑ ضلع جالندھر نمبر ۲۵/۱۔

(۳) سیف عالم صاحب ولد ملک مراد علی صاحب قوم ملک راجپوت ساکن اروپ حال گوجرانوالہ نمبر ۷۷۸۵

(۴) محمد شفیع صاحب ولد عبدالمجید صاحب قوم پٹھان قادیان دارالفتوح نمبر ۶۷۳۴

(۵) سید احمد صاحب فاروقی ولد منشی محمد حسین صاحب قادیان نمبر ۵۰۴۹ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ایک مبارک تحریک

"چلو یہی فیصلہ کر لو کہ جب کسی بیٹے یا بیٹی کی شادی ہوگی تو ہم کچھ نہ کچھ مسجد واشنگٹن کے لئے دیدیں گے۔ مجھ سے جو نکاح پڑھائے جاتے ہیں وہ ہزار ڈیڑھ ہزار ہوتے ہیں اور جو نکاح اپنی اپنی جگہوں پر ہوتے ہیں وہ ان کے علاوہ ہیں۔ اگر پانچ روپیہ فی نکاح اوسط رکھ لی جائے تو بیس پچیس ہزار روپیہ آنا چاہیئے۔" (از رپورٹ مجلس شوریٰ ۱۹۵۲ء)

جماعت کے عہدیداروں کا فرض ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر ہر نکاح کی تقریب پر طرفین سے "چندہ مساجد ممالک بیرون" وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

متفرق کلاس

جو دوست قرآن مجید کا ترجمہ۔ حدیث اور حفظ قرآن سیکھنا چاہتے ہوں۔ وہ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل معلم متفرق کلاس سے بعد نماز فجر مسجد محلہ میں استفادہ کر سکتے ہیں۔ (ناظر تعلیم ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی پھوپھی فاطمہ بیگم صاحبہ مورخہ ۱۲/۸/۵۶ کو لائل پور شہر میں قریباً اڑھائی سال کی بیماری کے بعد وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ چونکہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسلئے ان کا جنازہ مورخہ ۱۳/۸/۵۶ کو صبح لائل پور سے ربوہ بذریعہ ٹرک لایا گیا۔ مرحومہ کا جنازہ مکرم حضرت میاں شریف احمد صاحب نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں پڑھایا۔ نماز جنازہ کے بعد مقبرہ بہشتی میں لے جا کر سپرد خاک کیا گیا۔ مرحومہ بہت ہی نیک تھیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب عزیزوں کو اپنے فضل و کرم سے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور مرحومہ کے بچوں کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو ان کو مرحومہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے اور اپنے فضل سے ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے

(چوہدری اقبال احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ)

چندہ سالانہ اجتماع انصار اللہ

انصار اللہ کا دوسرا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۶ء بروز جمعہ و ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ گزشتہ سال مجلس شوریٰ میں آپ کے نمائندگان کے مشورہ سے یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ہر رکن سے بارہ آنے سالانہ اس اجتماع کے اخراجات کے لئے وصول کئے جایا کریں۔ زعماء اور شعبہ مال کے منتظم اس بات کا جائزہ لیں کہ وہ اپنی اپنی مجلس کے ہر رکن سے یہ چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا چکے ہیں۔ اگر انہوں نے ایسا نہیں کیا تو اب اس خدمت کو فوری طور پر انجام دیں۔ وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ مستعدی سے کام کر کے اس کی کو پورا کر دیجئے۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعانت الفضل

۱۔ مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ لائل پور نے مبلغ دس روپے اعانت الفضل کے لئے عطا کئے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ خدا تعالیٰ قریشی صاحب کے لئے اپنی رضا کے رستے کھولے اور انہیں دین اور دنیا میں فلاح عطا فرمائے آمین۔

نیز مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ لائل پور نے مبلغ پانچ روپے اعانت الفضل کے لئے عطا کئے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ خدا تعالیٰ چوہدری صاحب کو عمدہ صحت بخشے۔ اور اپنی برکات نازل فرمائے۔ آمین ہر دو احباب کے عطیہ سے مستحقین کے نام خطبات نمبر جاری کئے جا رہے ہیں۔

۲۔ ملک محمد ابراہیم صاحب شعیب نئی غلہ منڈی لائل پور نے مبلغ پانچ روپے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے عطا کئے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں خدا تعالیٰ ملک صاحب کے کاروبار میں برکت ڈالے اور اپنی رحمت کے دروازے کھولے آمین

نیز چوہدری دل محمد صاحب چک ۱۱ جھنگ برانچ ضلع لائل پور اور چوہدری عطا ربی صاحب موضع ڈھاکے ضلع شیخوپورہ ان دو احباب نے بھی پانچ پانچ روپے مستحقین کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے عطا کئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان دوستوں کو دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے اور اپنی برکتوں سے نوازے۔ آمین

(مینیجر الفضل)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

بقیہ صفحہ لیڈر

یعنی اگر تم اپنے ایمان میں سچے ہو۔ تو اس کے دلائل پیش کرو۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نجران کے عیسائیوں سے تبادلہ خیالات فرمایا اور انہیں اپنے طریق پر مسجد نبوی میں عبادت کرنے کی اجازت دے دی۔

اللہ تعالےٰ کے دین میں دنیاوی سیاسی چالوں کو بھی دخل انداز نہیں ہونا چاہیئے۔ پاکستان اور بھارت میں یہ بھی شکایت عام ہے کہ اکثر غیر ملکی پادری اپنی حکومتوں کی جاسوسی کرتے ہیں۔ اگر یہ سچ ہے تو یہ ایک سخت خطرناک کھیل ہے۔ جو عیسائیت کی بدنامی کا باعث ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ جو عیسائی واقعی دین مسیحیت کو دل سے مانتے ہیں۔ وہ اگر اپنے مذہب کو بدنام نہیں کرنا چاہتے۔ اور پاکستانیوں اور دیگر اہل مشرق اقوام سے رواداری کا برتاؤ چاہتے ہیں تو انہیں خود ہی کوشش کر کے ایسے پادریوں کا داخلہ بند کروا دینا چاہیئے۔ اور اگر انہیں ذرا بھی شبہ ہو کہ کوئی پادری یا عیسائی دوسرے ملکوں سے سیاسی سازباز رکھتا ہے تو خود بھی اس سے بریت حاصل کر لیں۔ اور حکومت کو اس کی سرگرمیوں سے خود مطلع کر دیں۔

یہ دین کی سب سے بڑی ذلت ہے کہ اسکو سیاسی اغراض و مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے۔ اسلئے ہر سچے مذہبی انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنی جماعت میں کسی ایسے شخص کو برداشت نہ کرے جو مذہب سے اس طرح ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے۔ دین ایک نہایت نازک چیز ہے۔ اور یہ صرف اللہ تعالےٰ کے لئے ہونا چاہیئے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ یکون الدین للہ۔ اس میں دنیا کی ذرا سی بھی ملونی نہیں ہونی چاہیئے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمیں اپنے دنیاوی کاموں میں مذہب کی پابندی نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ دین یا مذہب تو ہے ہی اسلئے کہ ہم اس کے اصولوں کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں اختیار کریں۔ تاکہ دنیا میں امن و صلح کی فضا قائم ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض خودغرض لوگوں نے دین کو اس طرح غلط استعمال کیا ہے۔ جس طرح وہ اسکی دی ہوئی دیگر نعمتوں کو غلط استعمال کر لیتے ہیں۔ مثلاً اناج اور انگور کتنی پاکیزہ نعمتیں ہیں۔ مگر بعض انسان ان سے شراب بنا کر پیتے ہیں اور ایسے افعال شنیعہ کے مرتکب ہوتے ہیں جو انسانیت کے لئے عار ہیں۔ اسی طرح مذہب کا ناجائز استعمال بھی انسانیت کے لئے زہر قاتل کا حکم رکھتا ہے۔

صوبے میں ۱½ کروڑ روپے سے یتیموں اور ناداروں کے ۳۰ مراکز کھولے جائیں گے

لاہور ۱۶ اگست۔ مغربی پاکستان کے سماجی بہبود کے وزیر سید حسن محمود نے بتایا کہ صوبے میں بیواؤں، اپاہجوں، ناداروں اور یتیموں کے لئے عنقریب ۳۰ مرکز کھولے جائیں گے۔ جن پر ڈیڑھ کروڑ روپیہ صرف کیا جائے گا۔

صوبائی وزیر نے کہا کہ اس رقم میں سے ایک کروڑ روپیہ لوکل باڈیز مہیا کریں گی اور باقی صوبائی حکومت دے گی۔ سماجی بہبود کے مراکز کے مقاصد بیان کرتے ہوئے سید حسن محمود نے بتایا کہ ان مراکز کو چار قسموں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ پہلا مرکز بالکل معذور افراد کے لئے ہوگا۔ اور انہیں کپڑا کھانا یا طبی امداد مفت دی جائے گی۔ دوسرا مرکز نیم معذور لوگوں پر مشتمل ہوگا۔ ان کو مصنوعی اعضا مہیا کئے جائیں گے۔ اور انہیں مختلف کاموں کی تربیت دے کر بعد میں کاموں پر لگایا جائے گا۔ صوبائی حکومت ان لوگوں کو مدد دے گی۔ اور تربیت مکمل ہونے پر روزگار مہیا کرے گی۔ مرکز کے افسر بھی ان لوگوں کے کاموں پر نظر رکھیں گے۔ سماجی بہبود کا تیسرا مرکز بیواؤں کا ہوگا۔ ان میں جو بالکل نادار ہوں گی۔ انہیں صنعتی گھروں میں تربیت کے لئے بھیجا جائیگا اور پھر انہیں روزگار بھی دلائے جائیں گے۔ چوتھا مرکز یتیموں کے لئے ہوگا۔ جس میں بے آسرا یتیموں کو تعلیمی سہولتیں مہیا کی جائیں گی اور ان میں جو زیادہ ہوشیار ہوں گے۔ انہیں اعلےٰ تعلیم کے لئے کالجوں میں بھیجا جائیگا۔

سید حسن محمود نے بتایا کہ اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے فوری اقدام کئے جائیں گے آپ نے بتایا کہ سکیم کو آخری شکل دینے کے لئے عنقریب وہ سارے صوبے کا دورہ کریں گے آپ نے امید ظاہر کی کہ یہ دورہ وہ ۱۸ ستمبر تک ختم کر لیں گے۔ اور اس کے بعد سماجی بہبود کے مراکز میں کام شروع کر دیا جائے گا۔ یہ مراکز صرف لاہور اور راولپنڈی کے ڈویژنوں میں مخصوص ہوں گے۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ لوکل باڈیز کو بھی ان مراکز کی امداد کے لئے کہا جائے۔

لاہور سے کراچی و لائلپور کے درمیان براہ راست ریلوے ٹریفک معطل ہوگئی

لاہور ۱۵ اگست۔ لاہور کراچی مین لائن پر حیدرآباد اور ڈاؤلہ دیپول ریلوے سٹیشنوں کے درمیان ریل گاڑیوں کی آمد و رفت عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ یہ اقدام سندھ کے سیلابی پانی سے مین لائن کو شدید خطرہ کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ ریلوے حکام نے شاہدرہ باغ اور حسن کالر کے درمیان ریل کی پٹڑی زیر آب آ جانے کے باعث اس لائن پر بھی ٹریفک بند کر دیا گیا ہے یشاہدرہ باغ اور کالا خطائی کے درمیان گاڑیوں کی آمد و رفت پہلے ہی معطل ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ دریائے سندھ نے پیر کے روز گھیاں کے حفاظتی بند میں جو شگاف پیدا کیا تھا اس میں تیزی سے پانی خارج ہو رہا ہے۔ اس پانی کو ٹیاری نہر کی طرف منتقل کرنے کے لئے اس نہر کے پختہ کنارے توڑ دئیے گئے ہیں۔ متذکرہ بند حیدرآباد اور الہ دینوں کے درمیان لائن سے صرف اڑھائی میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس کے شگاف سے جو پانی خارج ہوا ہے وہ مین لائن کے ساتھ پھیل گیا ہے۔ اور لائن کو زبردست خطرہ لاحق ہو گیا ہے پانی کے کسی وقت بھی پٹڑی پر چڑھ آنے کا خدشہ ہے۔

مسابید شگاف

ادھر کوٹڑی سے تین میل کے فاصلہ پر دریائے سندھ کے بائیں کنارے پی ڈبلیو ڈی کے بند میں شگاف آ گیا ہے۔ اس شگاف کو بند کرنے کے لئے کافی مزدور کام کر رہے ہیں تاکہ سیلاب کا پانی کوٹڑی سٹیشن کے یارڈ میں داخل نہ ہو جائے۔

لاہور لائلپور ٹریفک معطل

شاہدرہ اور حسن کالر کے درمیان ڈپ (DIP) نمبر ایک اور دو پر پٹڑی پر بالترتیب ۱۸" اور ۱۲½" پانی ہے یہ دونوں ڈپ ٹریفک کیلئے انتہائی خطرناک قرار دے کر گاڑیوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔ ڈپ نمبر ایک پر پانی کی سطح بدستور ہے۔ دفعہ ڈپ نمبر دو پر سطح کم ہو رہی ہے لیکن اس سیکشن میں آئندہ ۱۲ گھنٹوں تک ٹریفک بحال ہونے کی کوئی توقع نہیں۔ اس صورت کے پیش نظر لاہور اور لائلپور کے درمیان گاڑیوں کی براہ راست آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔

شاہدرہ باغ ۔ کالا خطائی کے درمیان ۱۶" پانی ہے اور شاہدرہ ونارووال کے درمیان گاڑیوں کی براہ راست آمد و رفت بند ہے۔

جھنگ

معدقہ شمار و اعداد کے مطابق ضلع جھنگ میں دریائے جہلم اور چناب کے کناروں سے بہہ نکلنے کے باعث ۱۶۵ دیہات متاثر ہوئے۔ ان میں سے ۱۱۶ صرف جھنگ تحصیل کے ہیں۔ اس تحصیل میں ڈیڑھ سو مکانات منہدم ہو گئے اور قریباً ۵۹۳۳ ایکڑ مزروعہ رقبہ کو نقصان پہنچا۔ مظفرگڑھ تحصیل میں ۱۰۹ گاؤں متاثر ہوگئے۔ اس تحصیل میں مالی یا جانی نقصان کی تفاصیل نہیں مل سکیں۔

سطح پھر بلند ہوگئی

کل شام کوٹڑی کے نزدیک دریائے سندھ کی سطح پھر بلند ہو کر ۵ء۲۶ فٹ تک پہنچ گئی گزشتہ رات ...

میں یہاں تین انچ کی کمی ہوئی تھی۔ ملیان بند کے شگاف سے خارج ہونے والے پانی سے ہزاروں افراد متاثر ہوئے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ۳۰ ہزار افراد حیدرآباد پہنچ چکے ہیں۔

دو سو مربع میل رقبہ زیر آب

کوٹڑی میں دو سو مربع میل رقبہ زیر آب آ چکا ہے وہ جنوں گاؤں اور ہزار ہا ایکڑ رقبہ کی کپاس تباہ ہو گئی ہے۔ نقصان کا اندازہ قریباً دو کروڑ روپے لگایا جاتا ہے۔

سڑکیں

جی ٹی روڈ پر ساتویں میل پر گہرا پانی ہونے کی وجہ سے اس سڑک پر ہر قسم کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔ راولپنڈی آزاد پتن روڈ پر ۲۷ ویں میل کے زیر آب ہونے کی وجہ سے بند کر دی گئی ہے۔ لاہور لائلپور کے درمیان اٹھویں میل پر نو انچ پانی ہے۔ لاہور سرگودھا۔ لائلپور روڈ کے بعض حصے بھی زیر آب ہیں۔ لاہور سرگودھا۔ میانوالی کی سڑک پر ۸۵ میل پر ۶" پانی کھڑا ہے۔ اور جھنگ سرگودھا روڈ ۳۹ ویں میل پر مرمت ہو رہی ہے یہ چار سڑکیں بسوں اور موٹروں کی آمد و رفت کیلئے کھلی ہیں۔

لال حسین اختر کی گرفتاری

سرگودھا ۱۶ اگست مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے رکن لال حسین اختر کو موضع مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا سے سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر کے ملک کرم دین صاحب مجسٹریٹ درجہ اول ضلع سرگودھا کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ فاضل مجسٹریٹ نے دس ہزار روپے کی ضمانت اور دس ہزار روپیہ کے مچلکہ کی حاضر ضمانت لے کر ۲۳ اگست کو اسیس ڈی ایم علی پور ضلع مظفرگڑھ کی عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا۔